DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.05.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شمسی نظام کی طرف منتقلی توانائی بحران کو کم کرسکتی ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کی جون سے قبل جاری منصوبے مکمل کرنے کی ہدایت، بجٹ عوام دوست بنائیں گے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی آج یوم تشکر منائینگے، شعیب نوشیروانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	لیاقت لہڑی سے ایکشن کمیٹی اخباری صنعت کی وفد کی ملاقات	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں صنعتی ترقی کیلئے آسان قرض دینگے، جام کمال	جنگ ودیگر اخبارات
06	آج یوم تشکر اور نواں کلی سے عظیم الشان ریلی نکالی جائے گی، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	صادق عمرانی سے ظفر اللہ زہری، سردار فیصل جمالی کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
08	پی ایچ ای گوادر میں ایک ارب سے زائد کی مالی بے قاعدگیوں کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
09	چمن میں ترقیاتی عمل کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا، اسپیکر اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
10	لیڈا انتظامیہ کیخلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں دائر آئینی پٹیشن کی سماعت	جنگ ودیگر اخبارات
11	واٹر مینجمنٹ سسٹم کی تشکیل مکمل تمام آبی ذرائع نظام سے منسلک کر لئے، ایم ڈی واسا	جنگ ودیگر اخبارات
12	ضلع کوئٹہ میں تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھائیں گے، ڈی سی	جنگ ودیگر اخبارات
13	نقل کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات کئے جارہے ہیں، عابدہ کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
14	حب ایس کے پی اور کنٹریکٹ اساتذہ میں تعیناتی آرڈر تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
15	پاک فوج نے دفاع وطن کا حق ادا کردیا، گوادر انتظامیہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	ڈی سی چمن کے امتحانی مراکز کے اچانک دورے	جنگ ودیگر اخبارات
17	تمام سیاسی جماعتیں مفادات سے بالاتر صوبائی مختاری کیلئے آواز بلند کریں، بلیدی زیارتوال	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوامی حقوق پر سودے بازی کرنے والوں کا جلد احتساب کرینگے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
19	کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر تعمیراتی کام کا جلد آغاز کیا جائے، جے یو پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان میں دہشتگردی بھارتی سرپرستی کے شواہد منظر عام پر آگئے، سنجاوی کے علاقے بغاو میں نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک شخص زخمی، واشک ایک شخص اغواء کے بعد قتل گولیاں لگی نعش ملی، بلوچستان کے علاقے راڑہ شم میں مسافر کوچ پر فائرنگ، ڈھاڈر بائی پاس کے قریب ایک شخص کی تشدد زدہ نعش ملی۔

مسائل:

کوئٹہ کے گنجان آباد علاقوں میں کچرے کے ڈھیر عوام کا کوئی پرسان حال نہیں،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.05.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **اڑان پاکستان منصوبہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اہم منصوبہ!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ معاشی بحالی سمیت کئی طرح کے چیلنجز میں گھری پاکستان کی وفاقی حکومت نے اُڑان پاکستان کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو اقتصادی نمو اور اقوام عالم میں کھوئے ہوئے مقام کے حصول کے لیے ایک بڑے سفر اور نئی صبح کا آغاز ہے۔ اس پروگرام کا مقصد برآمدات کے فروغ کے ذریعے اقتصادی ترقی کا حصول ہے، اس میں، ای پاکستان، ماحولیات، توانائی، برابری و با اختیار بنانے سمیت فائیو ایز" کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور حکومت کی یہ سوچ ہے کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی۔ وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کے تعاون سے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔ اڑان پاکستان کو تعلیم، صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ایک انقلابی اقدام قرار دیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششوں راہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ حکومت نے پہلے وژن 2010 اور وژن 2025 جیسے طویل المدتی منصوبے متعارف کروائے، جن پر سیاسی عدم استحکام کے باعث مکمل عملدرآمد نہ ہوسکا۔ اب پانچ سالہ اقتصادی منصوبہ (2024-29) ایک نیا عزم اور مواقع فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ معاشی خوشحالی کو عوام تک پہنچانے کا وعدہ کرتا ہے۔ اڑان پاکستان منصوبے کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے پر توجہ دی گئی ہے۔ تعلیم صحت، روزگار اور کاروبار کے مواقع میں اضافے کا عزم ظاہر کیا گیا۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ " **بلوچستان میں گرین بسوں کی خریداری میں تاخیر اور ترقیاتی منصوبوں میں سست روی مسائل کا سبب!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ " **بلوچستان میں ایس ایم ایز وصنعتی ترقی کیلئے مزید کام کرنے کیضرورت!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ " **بلوچستان کا باکسر ایک بار پھر ورلڈ چیمپئن، عوام میں خوشی لی لہر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ " **پاک بھارت جنگ 2025** " کے عنوان سے انعم کوئٹہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق، باخبر، میزان، قدرت کوئٹہ " **تربت وومن پولیس اسٹیشن کا قیام** " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 1

شمسی نظام کی طرف منتقلی توانائی بحران کو کم کر سکتی ہے، گورنر

بلوچستان کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں سولر سسٹم اپنانے کے تعمیری اثرات مرتب ہو رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جدید سائنسی ایجادات کو اپنا کر ہم موجودہ انسانی ضروریات اور جدید تقاضوں کو پورا کر سکتے ہیں، اس جدید دنیا میں توانائی کے بحران اور بجلی لوڈشیڈنگ کے مسائل کا حل موجود ہے، اس وقت پاکستان میں توانائی کے اہم چیلنجز کا سامنا ہے، بجلی کے روایتی نظام سے جدید شمسی نظام کی طرف منتقلی توانائی کے بحران اور عوامی شکایات کو کم کر سکتی ہے۔ یہ بات انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت میں کہی، اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بجلی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پیش نظر ہم نے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں سولر سسٹم اور جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کو اپنانے کا سلسلہ شروع کیا ہے جس کے تعمیری اثرات مرتب ہو رہے ہیں، جدید سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ہم مجموعی کارکردگی کو بڑھا سکتے ہیں، اخراجات کو کم کر سکتے ہیں اور ایک پائیدار مستقبل کی راہ ہموار کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں یہ ضروری ہے کہ ہم آرٹیفیشل انٹیلیجنس جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو ترجیح دیں، اپنے بجلی کے نظام کو شمسی توانائی پر منتقل کر کے ہم نہ صرف اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں بلکہ مستقبل میں ہونے والی پیشرفت کے لیے بھی خود کو بہتر پوزیشن میں رکھ سکتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

گورنر کی مجلس وحدت مسلمین کو مسائل کے حل کی یقین دہانی

تمام مسائل کے حل کیلئے بھرپور تعاون کریں گے، دینی طبقات، مدارس کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں گی، جعفر مندوخیل

نصاب تعلیم کی اصلاح کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں، تفتان بارڈر سے سفر کرنے والے زائرین کو صفائی، پانی خوراک اور دیگر سہولیات کی کمی کا سامنا ہے، علامہ ڈوگی

کوئٹہ (آئی این پی) مجلس وحدت مسلمین پاکستان بلوچستان کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے مرکزی رہنما و نصاب تعلیم کمیٹی کے کنوینئر علامہ مقصود علی ڈومکی اور صوبائی صدر علامہ سید ظفر عباس شمسی، کی قیادت میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے ملاقات کی۔ وفد میں ایم ڈبلیو ایم بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکریٹری علامہ سہیل اکبر شیرازی اور ایم ڈبلیو ایم کوئٹہ کے ضلعی قائم مقام صدر حاجی الطاف حسین ہزارہ بھی شامل تھے۔ گفتگو کرتے ہوئے علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ حال ہی میں کوئٹہ میں ایک صوبائی تعلیمی نصاب کانفرنس منعقد ہوئی جس میں علمائے کرام، ماہرین تعلیم، اسکول، کالج، یونیورسٹی بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

اور مدارس سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ کانفرنس میں متفقہ طور پر موجودہ متنازعہ نصاب تعلیم کو مسترد کیا گیا اور 1975 کا متفقہ قومی نصاب بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ گزارش ہے کہ اس عوامی مسئلے پر دوفاق سے بات کریں اور نصاب تعلیم کی اصلاح کے لئے فوری اقدامات کیے جائیں۔ علامہ ڈومکی نے کہا کہ ہر سال ہزاروں زائرین ایران اور عراق میں مقدس مقامات کی زیارت کے لیے ردان اور تفتان بارڈر سے سفر کرتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ردان اور تفتان زائرین ہاس میں صفائی، پانی، خوراک اور آرام دہ جگہوں کی شدید کمی ہے، اس موقع پر گورنر بلوچستان جناب شیخ جعفر خان مندوخیل نے مجلس وحدت مسلمین کے وفد کی باتوں کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ ان تمام مسائل کے حل کے لیے وہ بھرپور تعاون کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دینی طبقات، مدارس اور زائرین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں گی۔

بجلی بحران سے نجات کیلئے شمسی نظام پر منتقل ہونا چاہئے، گورنر

جدید سائنسی ایجادات کو اپنا کر ہم موجودہ انسانی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جدید سائنسی ایجادات کو اپنا کر ہم موجودہ انسانی ضروریات اور جدید تقاضوں کو پورا کر سکتے ہیں۔ اس جدید دنیا میں توانائی کے بحران اور بجلی لوڈشیڈنگ کے مسائل کا حل موجود ہے۔ اس وقت پورے پاکستان میں توانائی کے اہم چیلنجز کا سامنا ہے۔ بجلی کے روایتی نظام سے جدید شمسی نظام کی طرف منتقلی توانائی کے بحران اور عوامی شکایات کو بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

کم کر سکتی ہے۔ یہ بات انہوں آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بجلی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پیش نظر ہم نے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں سولر سسٹم اور جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کو اپنانے کا سلسلہ شروع کیا ہے جس کے تعمیری اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ جدید سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ہم مجموعی کارکردگی کو بڑھا سکتے ہیں، اخراجات کو کم کر سکتے ہیں اور ایک پائیدار مستقبل کی راہ ہموار کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں یہ ضروری ہے کہ ہم آرٹیفیشل انٹیلیجنس جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو ترجیح دیں۔ اپنے بجلی کے نظام کو شمسی توانائی پر منتقل کر کے، ہم نہ صرف اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں بلکہ مستقبل میں ہونے والی پیشرفت کے لیے بھی خود کو بہتر پوزیشن میں رکھ سکتے ہیں۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز منگل 13 مئی 2025ء بمطابق 15 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 131

وزیراعلیٰ کی جون سے قبل جاری منصوبے مکمل کرنے کی ہدایت

بجٹ عوام دوست بنائیں گے میر سرفراز بگٹی

ایک سال گزرنے کے باوجود 21 بسیں نہ خریدی جاسکیں، یہ صورتحال ناقابل قبول عمل ہے، جون سے قبل بسیں سڑکوں پر ہونی چاہئیں

بجٹ کی تیاری ایک حساس اور اہم عمل ہے، تمام متعلقہ اداروں کی مکمل دستیابی ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئندہ مالی سال 2025/26 کے بجٹ کی تیاریوں کو بروقت اور مؤثر بنانے کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے چیف منسٹر بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

سیکریٹریٹ، چیف سیکریٹری آفس، محکمہ خزانہ اور محکمہ ترقیات ومنصوبہ بندی کے تمام ملازمین کی رخصتوں پر

پابندی عائد کردی ہے یہ فیصلہ پیر کو وزیراعلیٰ کی زیر صدارت منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں بجٹ کی تیاریوں اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے مجموعی حجم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، سیکریٹری خزانہ عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام اور ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند شریک تھے اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ کو آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق تیاریوں، مختلف ترقیاتی اسکیموں، مجوزہ ترجیحات اور مالی نظم وضبط سے متعلق امور پر بریفنگ دی گئی اس موقع پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بجٹ کی تیاری ایک حساس اور اہم عمل ہے جس کے لیے تمام متعلقہ اداروں کی مکمل دستیابی اور استعداد ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ آئندہ بجٹ کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے ہر طبقے کو ترقی کے مواقع میسر آئیں وزیراعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ تمام منصوبے زمینی حقائق، عوامی مطالبات اور مالی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیے جائیں، اور ترقیاتی فنڈز کا ضیاع روکنے کے لیے سخت نگرانی کا نظام وضع کیا جائے وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ بجٹ میں کفایت شعاری کو اپنایا جائے اور غیرضروری سرکاری اخراجات میں واضح کمی لائی جائے تاکہ دستیاب وسائل کا زیادہ سے زیادہ فائدہ عوام کو پہنچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لیے پرعزم ہے اور بجٹ کے عمل کو شفاف، مربوط اور مشاورتی انداز میں مکمل کیا جائے گا اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بجٹ سازی کے عمل کو تیز اور شفاف بنانے کے لیے تمام محکمے قریبی رابطے اور بھرپور تعاون سے کام کریں گے جبکہ فیلڈ میں جاری اسکیموں کے جائزے اور ترجیحی بنیادوں پر نئے منصوبے شامل کیے جائیں گے۔

صوبے میں تعلیم کا فروغ حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کرنے والی اقلیتی اسسٹنٹ کمشنر کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کرنے والی کم عمر اور باصلاحیت اقلیتی افسر اسسٹنٹ کمشنر کشش چوہدری نے اپنے والد گرداری

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی ملاقات

ملاقات میں وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط، ترقیاتی منصوبوں اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر

گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی ترقی کے لیے وفاق کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی مشاورت اور ہم آہنگی سے ہی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ بلوچستان کے عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے سینیٹ میں آواز بلند کی جاتی رہے گی۔

سرفراز بگٹی، شاہد رند، نور محمد کھیتران اور شیخ عبدالرزاق کی تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دنیائی وی کے رپورٹر حسن بٹ کے والد اور این این آئی نیوز ایجنسی کے بیورو چیف دانیال بٹ کے چچا محمد علی بٹ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی بیان میں مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر

ہیں۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے دنیائی وی کے رپورٹر حسن بٹ کے والد اور این این آئی نیوز ایجنسی کے بیورو چیف دانیال بٹ کے چچا محمد علی بٹ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان نور محمد کھیتران اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے پریس سیکریٹری شیخ عبدالرزاق نے دنیائی وی کے رپورٹر حسن بٹ کے والد اور این این آئی نیوز ایجنسی کے بیورو چیف دانیال بٹ کے چچا محمد علی بٹ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

وزیراعلیٰ سے جاں بحق لیویز اہلکار حق نواز کے والد کی ملاقات، معاوضے کا چیک دیا

بیٹے عبدالسلام کی تقرری کے احکامات حوالے کئے، والد اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت کا بھی اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے شہید لیویز اہلکار حق نواز کے والد لعل محمد اور دیگر لواحقین نے پیر کو چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر شہید اہلکار کے والد کو معاوضے کا چیک اور شہید کے بیٹے عبدالسلام کی تقرری کے احکامات حوالے بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

کیے یادرہے کہ شہید لیویز اہلکار حق نواز کو 2 مئی 2025 کو تحصیل منگچر کے علاقے کوٹ لانگو کے قریب مسلح موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا تھا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہید کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لیے دعا بھی کی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، اور حکومت شہداء کے اہل خانہ کی ہر ممکن معاونت جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئندہ بجٹ کیلئے پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 3

وزیراعظم کی ہدایت، بلوچستان میں روزگار کیلئے جامع منصوبے پر غور

بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں تمام آئل مارکیٹنگ کمپنیاں عوامی سہولیات کے مراکز قائم کرنے کی پابند ہوں گی

نوجوانوں کو متحرک کرنے کیلئے، کم لاگت تفریحی سہولیات کیلئے بنیادی ڈھانچے تعمیر کئے جائیں، جام کمال خان

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر تجارت نے بلوچستان کے سرحدی اضلاع کے لیے روزگار کے منصوبے کا جائزہ لیا جبکہ چیف ڈویلپمنٹ آفیسر آسیہ پروین نے وفاقی وزیر تجارت، جام کمال خان کو بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ایک جامع منصوبے پر بریفنگ دی، یہ اقدام وزیراعظم شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر عمل میں لایا جا رہا ہے، جس کا مقصد صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیر نے منصوبے کی تعریف کی اور کہا کہ درست اقدامات سے ان دور دراز علاقوں.........

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

میں روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عملی اور مقامی کمیونٹی پر مبنی طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ جام کمال خان نے تجویز دی کہ تمام آئل مارکیٹنگ کمپنیاں عوامی سہولیات کے مراکز قائم کرنے کی پابند ہوں۔ نوجوانوں کو متحرک کرنے کیلئے، اصولی طور پر کم لاگت تفریحی سہولیات میں، انہوں نے کھیلوں اور تفریح کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے دیہی علاقوں میں گھریلو آمدنی اور معاشی حالات بہتر بنانے کے لیے چھوٹے پیمانے پر مداخلتوں کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ معدنیات کے شعبے پر بات کرتے ہوئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 4

صوبائی وزرا اور اراکین اسمبلی آج یوم تشکر منائینگے شعیب نوشیروانی

کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے ہر ایم پی اے کی قیادت میں ریلی نکالی جائے گی اور ہاکی گراؤنڈ پر جلسہ عام ہوگا اور اس جلسہ عام کے ذریعے بھارتی جارحیت کیخلاف پیغام دیں گے

پاکستان ایک موثر اور طاقتور ملک ہے جس کے پیچھے 25 کروڑ عوام ہے بھارت نے جو غلطی کی ہے امید ہے کہ آنیوالے وقت میں وہ غلطی نہیں دہرائی جائے گی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء وحکومتی اراکین اسمبلی کی جانب سے پاک بھارت جنگ میں پاکستان کی کامیابی اور یوم تشکر منانے کیلئے آج بروز بدھ کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے ہر ایم پی اے کی قیادت میں ریلی نکالی جائے گی اور ہاکی گراؤنڈ پر جلسہ عام ہوگا اور اس جلسہ عام کے ذریعے بھارتی جارحیت کیخلاف یہ پیغام دیں گے کہ پاکستان ایک موثر اور طاقتور ملک ہے جس کے پیچھے 25 کروڑ عوام ہے بھارت نے جو غلطی (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

کی ہے امید ہے کہ آنیوالے وقت میں وہ غلطی نہیں دہرائی جائے گی جلسے میں عوام بھرپور شرکت کریں یہ بات صوبائی خزانہ میر شعیب نوشیروانی' پارلیمانی سیکرٹری صمد گورگیج' عبید گورگیج' پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی اور دیگر نے ریلی کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بھارت کے خلاف کامیابی حاصل کرکے پوری دنیا کو یہ پیغام دیا کہ پاکستان ایک طاقتور اور مضبوط ریاست ہے اگر کسی نے بھی پاکستان کو میلی آنکھ سے دیکھا تو ان کا حشر بھارت جیسا ہوگا انہوں نے اس کامیابی پر سب سے پہلے اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کے دفاع میں پاک افواج کی جرات مندانہ کارکردگی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں پاکستان نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہر جارحیت کا نہ صرف موثر جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے بلکہ دشمن کے ناپاک عزائم کو بھی خاک میں ملانے کی بھرپور سکت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فضائیہ پاک افواج کے شاہینوں نے دشمن کو حیرت زدہ کرتے ہوئے دفاع وطن کا بھرپور حق ادا کیا اور اپنی پیشہ ورانہ مہارت وعسکری برتری سے دنیا کو متاثر کیا۔ رافیل جیسے جدید اور مہنگے جنگی طیارے کو مار گرانا پاک فضائیہ کی تاریخ کا سنہرا باب ہے، جس نے دشمن کے غرور کو زمین بوس کر دیا اور پاکستان کی عسکری صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تسلیم کروایا۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ اللہ تعالی کی نصرت اور قوت ایمانی ہماری مسلح افواج کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے، جو ہر میدان میں فتح وکامرانی کی ضمانت بنتا ہے۔ شہادت ایک مومن کے لیے اللہ کی عظیم نعمت ہے، اور یہی جذبہ افواج پاکستان کی استقامت، قربانی اور حوصلے کی بنیاد ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 14 MAY 2025

Page No. 5

بلوچستان میں صنعتی ترقی کیلئے آسان قرض دینگے، جام کمال

وفاقی وزیر کو سرحدی اضلاع میں روزگار کے جامع منصوبے پر بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لئے چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو آسان قرض کی سہولت مہیا کی جائے گی خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے ضلعی سطح پر کمپلیکس قائم کئے جائیں گے جن میں خواتین چیمبرز، جم، آؤٹ لیٹ، ایونیوز اور ترقی مراکز ایک ہی چھت تلے موجود ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف ڈویلپمنٹ آفیسر آسیہ پروین سے اپنے دفتر میں ملاقات میں کیا آسیہ پروین کی جانب سے بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے جامع منصوبے پر بریفنگ دی گئی وفاقی وزیر نے منصوبوں کی تعریف کی اور کہا کہ درست اقدامات سے ان دور دراز علاقوں میں روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ کیا جا سکتا ہے ہمیں کلی اور مقامی کمیونٹی پر مبنی طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ جام کمال خان نے تجویز دی کہ تمام آئل مارکیٹنگ کمپنیاں عوامی سہولیات کے مراکز قائم کرنے کے پابند ہیں انہوں نے دیہی علاقوں میں گھریلو آمدنی اور معاشی حالات بہتر بنانے کے لئے چھوٹے پیمانے پر کاروبار بڑھانے مقامی مزدوروں کو چھوٹے پیمانے پر مشینری کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ تمام کان کنی بھاری مشینری کی متقاضی نہیں ہوتی اور چھوٹے پیمانے کے کان کنوں کو سہولت دینا روزگار کے بڑے مواقع پیدا کر سکتا ہے انہوں نے ہدایت کی کہ آئندہ چند دنوں میں ایک مفصل اور جامع تجویز تیار کرکے وزیراعظم کو پیش کی جائے۔

لیاقت لہڑی سے ایکشن کمیٹی اخباری صنعت کے وفد کی ملاقات

مسائل سے آگاہ کیا، پرنٹ میڈیا کے تحفظات کے بارے میں وزیراعلیٰ کو آگاہ کروں گا، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے نمائندہ وفد نے پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی سے ملاقات کی۔ ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری مرتضیٰ ترین نے ملاقات کے دوران بلوچستان کی اخباری صنعت کے مسائل اور حکومت کی جانب سے اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے کی کوششوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ میر لیاقت لہڑی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے پرنٹ میڈیا کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، حکومت بلوچستان نے ہمیشہ صوبے کی بہتری کیلئے کام کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت نے حلف اٹھانے کے بعد کبھی عوامی مفاد کو نظر انداز نہیں کیا آئندہ بھی ایسا کوئی اقدام نہیں اٹھایا جائے گا جس سے کوئی صنعت متاثر ہو۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ پرنٹ میڈیا کے BPPRA پر پرنٹ میڈیا کے تحفظات کے بارے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کروں گا۔

MASHRIQ QUETTA

آج یوم تشکر اور نواں کلی سے عظیم الشان ریلی نکالی جائے گی، بخت محمد کاکڑ

بھارتی جارحیت کے خلاف پاک افواج نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت سے دنیا کو متاثر کیا، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی جانب سے آج پاک بھارت کی سیز فائر پاکستان افواج کی بہادری اور کامیابی کو یوم تشکر کے طور پر منانے کیلئے اپنے علاقے نواں کلی سے ایک عظیم الشان ریلی نکالی جائے گی اور ہاکی گراؤنڈ میں جلسہ عام منعقد ہوگا صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس کامیابی پر سب سے......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کے دفاع پر پاک افواج کو جرات مندانہ کارکردگی پر زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ پاکستان نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ ہر جارحیت کا نہ صرف موثر جواب دینے کی صلاحیت رکھتا بلکہ دشمن کے ناپاک عزائم کو بھی خاک میں ملانے کی بھرپور سکت رکھتا ہے بیان میں کہا گیا کہ پاک فضائیہ پاک افواج کے شاہینوں نے دشمن کو حیرت زدہ کرتے ہوئے دفاع وطن کا بھرپور حق ادا کیا اور اپنی پیشہ ورانہ مہارت و عسکری برتری سے دنیا کو متاثر کیا رافیل جیسے جدید اور مہنگے جنگی طیارے کو مار گرانا پاک فضائیہ کی تاریخ کا سنہرا باب ہے۔

صادق عمرانی سے ظفر اللہ زہری، سردار فیصل جمالی کی ملاقات

رہنماؤں کا بلوچستان کے مسائل اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی سے ان کے آفس میں ممبر صوبائی اسمبلی میر ظفر اللہ زہری صوبائی وزیر سردار فیصل خان جمالی برکت رند کے......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

علاوہ نوابزادہ شادین شاہوانی اور میر اصغر مری نے ملاقات کی ملاقات میں تمام رہنماؤں نے بلوچستان کے مسائل اور دیگر سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 MAY 2025

Page No. 6

پی ایچ ای گوادر میں 1 ارب سے زائد کی مالی بے قائدگیوں کا انکشاف

بغیر ٹینڈر 49 کروڑ 23 لاکھ کے اخراجات ٹیکس کی مد میں 2 کروڑ 30 لاکھ کی کٹوتی نہیں کی گئی، آڈٹ رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ پی ایچ ای ضلع گوادر میں سال 2018 سے 2021 کے دوران 1ارب روپے سے زائد کی مالی بے قائدگیوں کا انکشاف، بلوچستان اسمبلی میں پیش کی گئی آڈٹ رپورٹ کے مطابق سال سیکرٹری پی ایچ ای بلوچستان کی سفارش پر محکمہ پی ایچ ای گوادر کا سال 2018 سے 2021 کے دوران کا خصوصی آڈٹ کیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ تین سالوں کے دوران گوادر میں محکمہ پی ایچ ای کے اخراجات کے برعکس بقایاجات کی رقم 59 کروڑ 18 لاکھ روپے سے زائد رقم بقایا رہی، پی ایچ ای نے تین سالوں کے دوران گاڑیوں کے ایندھن اور تیل کی مد سمیت بغیر ٹینڈر کال کئے 49 کروڑ 23 لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات کئے جبکہ ٹیکس کی مد میں 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کی رقم کی کٹوتی نہیں کی گئی، رپورٹ کے مطابق محکمے نے خشک سالی کے دوران 3 کروڑ 84 لاکھ روپے سے زائد کے مشکوک اخراجات کئے۔ رپورٹ میں ذمہ دار افسران کے خلاف تحقیقات کرنے ٹیکس سمیت دیگر کٹوتیوں کی وضاحت، خشک سالی میں واٹر سپلائی سکیم کے اخراجات کا جواز پیش کرنے سمیت متعلقہ ریکارڈ آڈٹ کو پیش کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے آڈٹ رپورٹ کے انکشافات کی روشنی میں سخت کاروائی کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ اسمبلی نے رپورٹ کو مزید کاروائی کے لئے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردیا ہے۔

چمن میں ترقیاتی عمل کو جدید خطوط پر استوار کیا جائیگا، اسپیکر اچکزئی

صوبے کا پہلا ڈیجیٹیل ضلع بن گیا، سماجی و معاشی شعبوں میں انقلابی اقدامات جاری ہیں

چمن (خ ن) اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ضلع چمن تیزی سے ماڈل ضلع کی حیثیت اختیار کررہا ہے، جہاں ترقیاتی عمل کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع چمن بلوچستان کا پہلا ڈیجیٹل ضلع بن گیا ہے، جہاں www.chaman.gob.pk کے نام سے ویب سائٹ لانچ کی گئی ہے۔ اس ویب سائٹ کے ذریعے ای ایف آئی آر، ای میوٹیشن، فرد، پاسپورٹ، اور پیدائش، اموات و شادی کے سرٹیفکیٹس کے لئے آن لائن درخواست دی جاسکتی ہے۔ ان اقدامات سے رشوت ستانی کی روک تھام اور عوام کو ضروری دستاویزات کی بروقت فراہمی ممکن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ چمن ہر لحاظ سے ایک ماڈل ضلع بننے جارہا ہے۔ قانون و امن، تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے، صاف پانی، روزگار اور دیگر سماجی و معاشی شعبوں میں انقلابی اقدامات جاری ہیں تاکہ عوام کی زندگی میں حقیقی بہتری لائی جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے چمن کو نہ صرف امن کا گہوارہ بنانے کے لئے پولیس اور لیویز کی استعداد بڑھائی ہے بلکہ جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ سیف سٹی پروجیکٹ پر بھی کام جاری ہے۔ اس وقت چمن صوبہ کا واحد ضلع ہے جہاں امن وامان برقرار ہے اور ہماری کوشش ہے کہ اسے مثالی ضلع بنایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ہمارا مقصد موثر نظام کے تحت سرمایہ کاروں کو مواقع فراہم کرنا ہے، بلال کاکڑ

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین اور ہم نیٹ ورک کے سی ای او درید قریشی کا دورہ لیڈا آفس

حب (خ ن) بلوچستان میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ہم نیٹ ورک کے سی ای او درید قریشی نے لیڈا کے دفتر کا دورہ کیا۔ مینجنگ ڈائریکٹر لیڈا الیاقت کاشانی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ میٹنگ میں خصوصی اقتصادی .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

زونز (SEZs) میں باہمی تعاون کے ساتھ سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے اور بلوچستان میں صنعتی ترقی کو تیز کرنے کی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں لسبیلہ کے اسٹریٹجک محل وقوع اور پوٹینشل پر خاص زور دیا گیا۔ بلال خان کاکڑ نے سرمایہ کار دوست پالیسیوں کو فعال کرنے اور صوبے میں پائیدار صنعتی ترقی میں سہولت فراہم کرنے کے لئے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کاروبار کیلئے کھلا ہے ہمارا مقصد ایک ایسا نظام بنانا ہے جہاں سرمایہ کاروں کو نہ صرف مواقع ملیں بلکہ طویل مدتی ترقی کی صلاحیت بھی ملے حب جیسے اسپیشل اکنامک زونز سٹریٹجک فوائد پیش کرتے ہیں اور ہم نجی شعبے کے شراکت داروں کو اس سفر کا حصہ بننے کا خیر مقدم کرتے ہیں ایم ڈی لیڈا الیاقت کاشانی نے لسبیلہ انڈسٹریل زون میں موجودہ اور آنے والے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، افادیت، اور سہولیات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

INTEKHAB QUETTA

لیڈا انتظامیہ کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں دائر آئینی پٹیشن کی سماعت

دوران سماعت لیڈا کے وکیل کی عدم موجودگی کے باعث عدالت نے دوبارہ نوٹسز جاری کردیئے

حب (نمائندہ انتخاب) جماعت اسلامی کے ضلعی امیر محمد جان مری ایڈوکیٹ کی جانب سے لیڈا انتظامیہ کے خلاف ہائی کورٹ آف بلوچستان میں آئینی پٹیشن نمبر 18/2024 کی سماعت لیڈا کے نمائندہ/وکیل کی غیر موجودگی میں عدالت نے دوبارہ نوٹسز جاری کردیئے پٹیشن کے فریقین میں چیف سیکرٹری، محکمہ ماحولیات، ڈی سی حب بھی شامل ہیں اس آئینی پٹیشن میں امیر جماعت اسلامی ضلع حب محمد جان مری ایڈوکیٹ نے فوری گاربیج ڈمپنگ اسٹیشن، انڈسٹریل ویسٹ، ریسیڈنشل اور کمرشل ویسٹ کے لیے علیحدہ علیحدہ کلیکشن پوائنٹ، شہر اور لیڈا کے لیے گاربیج وہیکلز کا فوری انتظام استدعا میں شامل ہیں۔ لیڈا انتظامیہ کے پاس اربوں کا فنڈ آتا ہے اور کئی انڈسٹریز کی جانب سے تعاون بھی فراہم کیا جاتا ہے مگر لیڈا کے پاس کچرا اٹھانے والی ایک گاڑی تک موجود نہیں کمرشل و ریزیڈینشل زون میں ویسٹ (فضلے) کو ٹھکانے لگانے بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

کے لیے پراپر میکنزم نہ ہونے کی وجہ سے مختلف کھلے پلاٹس کا استعمال ہورہا ہے کیس کی سماعت میں دی لا اینڈ لائرز فرم کے ہیڈ سینئر ایڈوکیٹ شہباز طارق بلوچ اور محمد جان مری ایڈوکیٹ پیش ہوئے کیس کی اگلی سماعت دو ہفتوں کے لیے ملتوی کردی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 7

واٹر مینجمنٹ سسٹم کی تشکیل مکمل، تمام آبی ذرائع نظام سے منسلک کر لئے، ایم ڈی واسا

ادارے کی مالی خودکفالت کیلئے اخراجات کنٹرول کئے، ریونیو کلیکشن میں 100 فیصد اضافہ اور 'مسنگ کنزیومرز' رجسٹریشن میں 70 فیصد اضافہ کیا

واسا کا ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ فعال کیا اس کا پانی تعمیراتی سرگرمیوں کے لیے فراہم کیا جارہا ہے، یوں پینے کا پانی ضائع ہونے سے بچ رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) ایم ڈی واسا کوئٹہ محمد گل خلجی نے صدر واٹر اینڈ سینیٹیشن نیٹ ورک کوئٹہ میر بہرام لہڑی اور سینئر صحافی میر بہرام بلوچ سے کوئٹہ میں واٹر اینڈ سینیٹیشن کے مسائل پر ایک تفصیلی ملاقات کی۔ اس موقع پر محمد گل خلجی نے بتایا کہ انہیں واسا کوئٹہ کا چارج سنبھالے چار ماہ ہوئے ہیں، اور چارج سنبھالنے کے پہلے دن ہی انہوں نے ادارے کی بہتری کے لیے واضح اہداف مقرر کیے۔ انہوں نے بتایا کہ ریونیو کلیکشن میں 100 فیصد اضافہ کیا گیا ہے تاکہ ادارے کی مالی خودکفالت کو یقینی بنایا جا سکے۔ مسنگ کنزیومرز' کی رجسٹریشن میں 70 فیصد کامیابی حاصل ہوئی ہے، جس سے صارفین کی تعداد میں واضح اضافہ ہوا ہے۔ واٹر مینجمنٹ سسٹم کی تشکیل مکمل کر لی گئی ہے اور کوئٹہ کے تمام آبی ذرائع کو اس نظام میں شامل کیا جا چکا ہے۔ کوئٹہ کے پانی کے معیار کو آزاد اداروں سے ٹیسٹ کروایا گیا ہے، جس کی رپورٹس کے مطابق پانی میں کسی قسم کا خطرہ موجود نہیں۔ 97 نان فنکشنل ٹیوب ویلز جنہیں فنکشنل ظاہر کیا گیا تھا، ان کے بجلی کے کنیکشن عارضی طور پر منقطع کر دیے گئے ہیں۔ ادارے میں غیر ضروری اخراجات پر قابو پایا گیا ہے

ضلع کوئٹہ میں تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھائیں گے، ڈی سی

تمام اسسٹنٹ کمشنرز روزانہ کی بنیاد پر اپنے متعلقہ سب ڈویژنز کے اسکولوں کا دورہ کیا کریں اور وہاں درپیش مسائل کے فوری حل کو یقینی بنائیں

اساتذہ کرام قوم کے معمار ہیں ان سے فرائض کی پابندی سے ادائیگی اور بچوں کے بہتر تعلیم و تربیت کی امید کرتے ہیں، ڈی ای جی کے اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک تعارفی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (میل و فیمیل)، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر، یونیسف کے نمائندہ، آر ٹی سی ایم اور متعلقہ ڈی ڈی اوز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی جانب سے کوئٹہ میں موجود تعلیمی اداروں کی تفصیل پر مشتمل ایک جامع بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ ضلع کوئٹہ میں 678 میل اسکولز 399 فیمیل اسکولز اور 279 مڈل گرلز اسکولز فعال ہیں۔ مزید برآں، اجلاس میں کوئٹہ کے تمام تعلیمی اداروں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی صورتحال، ان کی تعیناتیوں، اور حاضری کے نظام پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ ای ایم آئی ایس اور پی ای ایم آئی ایس سسٹم پر بھی مکمل بریفنگ پیش کی گئی۔ اجلاس میں مختلف غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے ضلع کوئٹہ میں جاری تعلیمی معاونت کا بھی جائزہ لیا گیا۔

Century Express Quetta

نقل کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات کئے جارہے ہیں، عابدہ کاکڑ

کنٹرولر امتحانات کا امتحانی مراکز پر چھاپہ، غیر ذمہ داری پر عملہ معطل کردیا

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ نے اسسٹنٹ کنٹرولر عبدالقاہر، محمد حسین مری، محمد یونس اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ شہر کے مختلف امتحانی سینٹرز کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران اسلامیہ بوائز کالج میں واقع تین امتحانی سینٹرز، جناح گرلز ڈگری کالج میں جاری ایف اے /ایف ایس سی امتحانات کا جائزہ لیا۔ اس دوران امتحانی مراکز میں نقل کیلئے استعمال ہونے والے 8 موبائل فونز کے علاوہ 3 عدد نقل سیٹیں برآمد کرلی، کنٹرولر امتحانات نے امتحانی عملے کی جانب سے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے جناح گرلز ڈگری کالج کے امتحانی عملے کو معطل کرتے ہوئے نئے عملے کی تعیناتی کے احکامات جاری کر دیئے۔ عابدہ کاکڑ نے کہا کہ امتحانات میں نقل کے رجحان کو مکمل ختم کرنے کیلئے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ موثر اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ طلبا کے تجزیاتی صلاحیتوں کو فروغ دیا جاسکے، بلوچستان کے طلباء طالبات ہر موقع پر اپنے صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں البتہ ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے نقل جیسے ناسور کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔

حب، ایس کے بی اور کنٹریکٹ اساتذہ میں تعیناتی آرڈرز تقسیم

ترقی و خوشحالی کیلئے تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل ضروری ہے، ثمینہ ممتاز

حب (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کی عوامی حکومت نے ایک اور سنگ میل عبور کرتے ہوئے ریکروٹمنٹ پالیسی 2024 پر عملدرآمد شروع کردیا ہے اس سلسلے میں میرٹ کی بنیاد پر محکمہ تعلیم کے skb اساتذہ اور کنٹریکٹ پر اساتذہ کی بھرتی کا تاریخی اقدام کیا ہے میرٹ پر کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرری کے آرڈرز تقسیم کرنے کی تقریب لیڈا آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، چیئرپرسن سینیٹ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کو تقریب میں آمد پر علاقائی روایات کے تحت چیئرمین ضلع کونسل جاوید جمالی بلوچی اجرک پیش کی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور ڈپٹی کمشنر حب نثار لانگو نے ایس بی کے کے کامیاب 100 مرد و خواتین اساتذہ اور 55 کنٹریکٹ پر تعینات اساتذہ میں تقرر نامے پروقار تقریب میں تقسیم کیے۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کے رہنما ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین جاوید جمالی میئر میونسپل کارپوریشن حب وڈیرہ بابو فیض محمد شیخ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد رحیم بلیدی کونسلر عثمان کوہ بلوچ فوکل پرسن شریف پالاری چیئرمین میونسپل کمیٹی جام شیر حمید ودیگر شریک ہوئے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر کامیاب اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم، ترقی اور خوشحالی کی جانب قوموں کے شعور کی بنیاد میرٹ پر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں بھرتیاں صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری کی بھرپور کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔

پاک فوج نے دفاع وطن کا حق ادا کر دیا، گوادر انتظامیہ

رافیل جیسے جدید طیارے کو مار گرانا پاک فضائیہ کی تاریخ کا سنہرا باب ہے

گوادر (خ ن) ضلعی انتظامیہ گوادر نے پاک بھارت حالیہ سیز فائر کا خیر مقدم کرتے ہوئے مادر وطن کے دفاع میں پاک افواج کی جرات مندانہ کارکردگی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہر جارحیت کا نہ صرف مؤثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے بلکہ دشمن کے ناپاک عزائم کو بھی خاک میں ملانے کی بھرپور سکت رکھتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دشمن کو حیرت زدہ کرتے ہوئے دفاع وطن کا بھرپور حق ادا کیا اور اپنی پیشہ ورانہ مہارت و عسکری برتری سے دنیا کو متاثر کیا۔ رافیل جیسے جدید اور مہنگے جنگی طیارے کو مار گرانا پاک فضائیہ کی تاریخ کا سنہرا باب ہے، جس نے دشمن کے غرور کو زمین بوس کر دیا اور پاکستان کی عسکری صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تسلیم کروایا۔ ضلعی انتظامیہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور قوت ایمانی ہماری مسلح افواج کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے، جو ہر میدان میں فتح و کامرانی کی ضمانت ہے۔ شہادت ایک مومن کے لیے اللہ کی عظیم نعمت ہے، اور یہی جذبہ افواج پاکستان کی استقامت، قربانی اور حوصلے کی بنیاد ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ حالیہ جنگی صورتحال میں حاصل ہونے والی کامیابی نہ صرف عسکری میدان میں بڑی پیش رفت ہے بلکہ پوری قوم کے لیے باعث فخر بھی ہے۔

ڈی سی چمن کے امتحانی مراکز کے اچانک دورے

چمن (خ ن) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی اور اے ڈی سی چمن فدا بلوچ نے چمن میں جاری انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات کے دوران امتحانی سنٹرز کا اچانک دورہ کیا انہوں نے جمال ناصر شہید گراونڈ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اور گورنمنٹ گرلز کالج چمن کی امتحانی مراکز میں صفائی ستھرائی ٹھنڈا پانی اور امتحانی عملے کی کارکردگی اور امتحانی عمل کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور سٹوڈنٹس کی رول نمبر سلپس چیک کیں اس دوران انہوں نے امتحانی مراکز کے سپرنٹنڈنٹس اور دیگر منتظمین کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ نقل کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے کسی بھی قسم کی مصلحت پسندی اور نرمی کا مظاہرہ ہرگز نہیں کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 2

ینگ پارلیمنٹیرینز فورم کا اجلاس، یوتھ پالیسی کے ازسرنو جائزہ لینے کا فیصلہ

صدارت روی کمار پہوجہ نے کی، پالیسی سازی میں نوجوانوں کی شرکت کے بغیر ترقی ممکن نہیں، ارکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ینگ پارلیمنٹیرینز فورم کا دوسرا اجلاس چیئرمین روی کمار پہوجہ کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں ہوا، جس میں نوجوان ارکان اسمبلی زرین مگسی، ظفر علی آغا، جہانزیب مینگل، میر لیاقت علی لہڑی، سنجے کمار، ہادیہ نواز بہرانی، کلثوم نیاز بلوچ اور سلمیٰ کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں نوجوانوں کو درپیش چیلنجز پر غور اور ان کے حل کے لئے مشترکہ حکمت عملی وضع کی گئی۔ ارکان اسمبلی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش اہم مسائل بے روزگاری، معیاری تعلیم کے مواقع کی کمی، ڈیجیٹل مواقع تک محدود رسائی اور پالیسی سازوں سے نوجوانوں کا بڑھتے ہوئے فاصلے سمیت دیگر امور کو زیر بحث لایا گیا۔ ارکان نے اس بات پر اتفاق کیا کہ نوجوانوں کو پالیسی سازی میں شامل کئے بغیر نہ تو پائیدار ترقی ممکن ہے اور نہ امن کا قیام ممکن ہے، اجلاس میں بلوچستان یوتھ پالیسی کے ازسرنو جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ ارکان نے صوبے بھر کی جامعات، کالجوں اور دور دراز علاقوں کے دورے کرنے کا عزم کیا گیا تاکہ نوجوانوں سے براہ راست ملاقات کرکے ان کے خیالات اور مسائل سنے جاسکیں۔ چیئرمین روی کمار پہوجہ نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے اسمبلی کے اندر مخصوص پلیٹ فارم قائم ہوا ہے، ہم اس فورم کو نوجوانوں کی آواز بنائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

تمام سیاسی جماعتیں مفادات سے بالاتر صوبائی مختاری کیلئے آواز بلند کریں، بلیدی، زیارتوال

ملک میں فارم 47 کی مسلط غیر سیاسی حکومتیں ناکامی سے دوچار، یہاں آئین، فیڈریشن وصوبائی خودمختاری پامال ہیں، نیشنل پارٹی

ملک کو بحرانوں سے نکالنے اور سیاسی جمہوری صف کی مضبوطی کیلئے سب کو ملکر سوچنا ہوگا، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

این پی کے سینئر کی پشتونخوامیپ کے مرکزی رہنما سے ملاقات، ملک وصوبے کی سیاسی صورتحال پر بات چیت، اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر جان محمد بلیدی نے پارٹی وفد کے ہمراہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال پر بات چیت ہوئی، دونوں پارٹیوں کے اکابرین اس بات پر متفق رہے کہ ملک میں فارم 47 کی مسلط غیر سیاسی حکومتیں اور ان کی .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پالیسیاں مسلسل ناکامیوں سے دوچار ہیں ملک میں آئین، فیڈریشن اور صوبائی خودمختاری پامال ہے، ملکی معاملات چلانے کیلئے سویلین اتھارٹی ختم ہوچکی ہے، ملک کی سیاست، جمہوریت، وفاق اور صوبائی خودمختاری کی پامالی افراد واشخاص کے مفادات پر قربان کردیئے گئے ملک کی جمہوری سیاسی پارٹیاں ذاتی مفادات سے بالاتر ملکی آئین، فیڈریشن، صوبائی خودمختاری اور جمہوریت، آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا کے خلاف لگائی گئی

عوامی حقوق پر سودے بازی کرنیوالوں کا جلد احتساب کرینگے، پشتونخوا میپ

جعلی نمائندوں کو اسمبلی تک پہنچانے کا مقصد عوام کی زمینوں، معدنیات پر قبضے کیلئے راستہ ہموار کرنا ہے، عبدالقہار ودان

اسمبلی سے ترامیم غیر قانونی آئی منظوری میں شامل سیاسی پارٹیوں کے نمائندے عوامی عدالت میں جوابدہ ہوں گے، ہرنائی میں اجلاس سے خطاب

ہرنائی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے کہا ہے کہ عوامی حقوق پر سودے بازی کرنیوالوں کا جلد عوام احتساب کرینگے، 8 فروری کے انتخابات میں عوام کے حقیقی نمائندوں کو اسمبلی سے دور رکھنے اور فارم 47 اور زر وزور کے ذریعے جعلی نمائندوں کو نیلامی کے بعد اسمبلی تک پہنچا کر انہیں اس لئے اقتدار حوالے کیا گیا تاکہ عوام کی زمینوں، معدنیات پر غیر آئینی، غیر قانونی طور پر آئین میں ترامیم اور قوانین کے ذریعے قبضہ کیلئے راہ ہموار کی جاسکے (SIFC) مائنز ومنرل ایکٹ، 26 ویں آئینی ترمیم، پیکا ایکٹ .... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

ودیگر غیر آئینی وغیر قانونی ترامیم میں شامل سیاسی پارٹیاں اور ان کے نمائندے عوام کی عدالت میں جوابدہ ہوں گے پارٹی کارکن اپنے قومی اہداف کے حصول کے لئے اپنی پارٹی کو ہر سطح پر منظم وفعال بنانے میں اپنا فریضہ ادا کرے۔ پارٹی کے محبوب چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی ملک میں آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن، اداروں کی سیاست میں مداخلت کے کردار کے خاتمے کیلئے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ کے طور پر سیاسی جمہوری پارٹیوں کی قیادت کررہے ہیں اور اس تحریک میں سب سے زیادہ ذمہ داریاں پارٹی کے کارکنان پر عائد ہوتی ہیں کہ وہ پشتونخوا وطن، ملک کے عوام کو درپیش مسائل ومشکلات، ملک کو ہمہ جہت بحرانوں سے نجات اور ملک میں آئین کی بالادستی کو ہر صورت تسلیم کرانے کے لئے جاری جدوجہد میں اپنا رول ادا کریں

حق دو بلوچستان مہم میں ہر قوم کو شامل کریں گے، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

جماعت اسلامی مدارس ومساجد کو آباد اور ان کے مسائل حل کریگی، مہتمین، آئمہ مساجد وعلماء سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حق دو بلوچستان مہم میں مدارس کے مہتمین اور مساجد کے آئمہ کرام سمیت ہر قوم کو شامل کریں گے سب ملکر ظالموں سے حقوق لینے میں کامیاب ہوجائیں گے لاپتہ افراد کی بازیابی، بارڈر بندش، روزگار، غربت جیسے مسائل حل، معدنیات کی حفاظت اور حقوق کے حصول کیلئے .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

جدوجہد میں علمائے کرام اور مدارس کے طلباء وآئمہ مساجد کا بہت بڑا کردار ہوگا جماعت اسلامی مدارس ومساجد کو آباد ان کے مسائل حل کریگی مدارس کے خلاف کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ جماعت اسلامی کے مدارس میں دینی تعلیم کیساتھ عصری تعلیم اور ہر ادارے کا باقاعدہ سالانہ آڈٹ کیا جاتا ہے مدارس ومساجد کو آباد کرنے والے اللہ کے پسندیدہ اور خاص لوگ ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں بلوچستان بھر سے آئے ہوئے جماعت اسلامی وجماعت اسلامی کے مدارس کے مہتمین ومساجد کے آئمہ کرام وعلمائے کرام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا

کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر تعمیراتی کام کا جلد آغاز کیا جائے، جے یو پی

مسافروں کو مغل کوٹ تا درابن کلاں سفر کے دوران ڈاکوؤں کا سامنا رہتا ہے، مولانا عبدالمالک

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالمالک وصوبائی رابطہ کمیٹی کے ارکان حاجی عبدالرزاق لانگو پروفیسر حسین احمد شیرانی مفتی مطیع الرحمان لانگو ڈاکٹر حفیظ الرحمان کھوسہ اور مولانا محمد اقبال عثمانی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان کے اعلان کے مطابق کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر تعمیراتی کام کا جلد از جلد آغا .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ز کیا جائے کیونکہ قومی شاہراہ کو مسلسل حادثات کی وجہ سے خونی روڈ کا نام دیا جاچکا ہے قلات تا خضدار کام پہلے جاری تھا لیکن مسلسل سست روی اور تعطل کا شکار رہا انہوں نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان نے چمن سے کراچی تک ایکسپریس وے معیاری سڑک بنانے کا اعلان کیا تھا جس کا تقاضا یہ ہے کہ کام کی رفتار بھی شاہراہ کی طوالت دیکھ کر سست روی کا شکار نہ ہو انہوں نے کہا ہے کہ کوئٹہ اسلام آباد سفر کرنے والے مسافروں کو مغل کوٹ تا درابن کلاں رات کے وقت ڈاکوؤں کی وجہ سے مسلسل خطرات کا سامنا ہے حکومت بلوچستان سے درخواست ہے کہ اس سلسلے میں خیبر پختونخوا کی حکومت کو اعتماد میں لے کر مسافروں کے تحفظ کیلئے درکار اقدامات یقینی بنائے اگر دونوں حکومتیں مل کر بھی عوام کو تحفظ نہیں دے سکتیں تو رات کے وقت مسافر بسوں کو چلانے پر پابندی عائد کرکے اس پابندی پر عملدرآمد یقینی بنائیں انہوں نے مطالبہ کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 9

ہر فورم پر بلوچستان کے حقوق کی بات کی، ڈاکٹر مالک بلوچ

حکومت ایسے اقدامات سے گریز کرے جس سے اخباری صنعت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے نمائندہ وفد کی سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نیشنل پارٹی کے صدر مرکزی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سینیٹر جان بلیدی سے (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

ملاقات۔ ملاقات کے دوران ایکشن کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالغفار لانگو اور جنرل سیکرٹری مرتضیٰ ترین نے دونوں رہنماؤں کو بلوچستان کی اخباری صنعت کے مسائل اور حکومت کی جانب سے اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے کی کوششوں بارے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ ہم نے ہمیشہ ہر فورم پر بلوچستان کے حقوق کی بات کی ہے۔ بلوچستان بارے ہمارا موقف واضح رہا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہئے جس سے اخباری صنعت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ نیشنل پارٹی نے سابقہ ادوار میں بھی بلوچستان کے پرنٹ میڈیا کی سرپرستی کی آئندہ بھی صوبائی پریس کیلئے آواز بلند کریں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پورے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی پرنٹ میڈیا کیساتھ کھڑی ہے۔

ملین مارچ دینی و قومی جذبوں کی ترجمانی کریگا، مولانا واسع

دفاع پاکستان و اسرائیل مردہ باد اجتماع کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں

عوام 15 مئی کو بھرپور شرکت کریں، 14 مئی کو ریلی نکالی جائیگی، صوبائی امیر جے یو آئی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ 15 مئی کو کوئٹہ میں ہونے والا دفاع پاکستان و اسرائیل مردہ باد ملین مارچ کا اجتماع نہ صرف فلسطین و غزہ میں جاری صیہونی مظالم کے خلاف عالم اسلام کے جذبات کی ترجمانی کرے گا بلکہ پاکستان کے نظریاتی و جغرافیائی دفاع کے عزم کا بھی بھرپور اظہار بنے گا۔ اجتماع سے (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن بصیرت افروز اور ولولہ انگیز خطاب کریں گے جو ملت کو نظریاتی، فکری، اور عملی سمت عطا کرے گا۔ 14 مئی کو مارچ کی تمہید کے طور پر ریلی نکالی جائے گی جو کارکنان کے جذبہ قربانی، اتحاد اور دینی شعور کا بھرپور مظہر ہوگی۔ بلوچستان کے تمام اضلاع ایک ماہ سے شب و روز اس اجتماع کی تیاریوں میں مصروف عمل ہیں۔ منظم اور موثر تشہیری مہم کے ساتھ انصار الاسلام کے تین ہزار سے زائد تربیت یافتہ رضاکار امن و امان، نظم و ضبط اور سیکیورٹی کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے مکمل تیار ہیں۔ ڈیجیٹل میڈیا ونگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مارچ کے پیغام کو ہر گھر تک پہنچا کر صوبائی و قومی سطح پر فکری بیداری کی نئی لہر پیدا کی ہے۔ جمعیت کا طلبہ ونگ والہانہ جوش و خروش کے ساتھ پرچموں، بینروں اور استقبالی سجاوٹ کی تیاریوں میں مصروف ہے، جو نوجوان نسل کے دینی وابستگی اور نظریاتی بیداری کی روشن مثال ہے۔ اس وقت جمعیت کی تمام تنظیمی قیادت کوئٹہ میں موجود ہے اور مارچ کی تیاریوں کے آخری مراحل مکمل کیے جا رہے ہیں۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا ہے کہ 15 مئی کا یہ ملین مارچ بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا منظم اور بامقصد عوامی و دینی اجتماع ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 MAY 2025

Page No. 10

بختیار آباد: ڈاکو سرکاری ملازمین کو لوٹ کر فرار، مزاحمت پر ایک زخمی

ایس ڈی او کیسکو سمیت متعدد ملازمین ڈیرہ مراد جمالی جارہے تھے، نقدی، موبائل اور دیگر سامان چھین لیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سبی کے علاقے بختیار آباد قومی شاہراہ پر ڈکیتی کی وارداتوں کا سلسلہ جاری ہے، ڈاکوؤں نے کوئٹہ سے ڈیرہ مراد جمالی آنے والے سرکاری ملازمین سے لاکھوں روپے نقد موبائل اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا اور فرار ہوگئے جبکہ مزاحمت کرنے پر سرکاری ملازم معمولی زخمی ہوگیا، لیویز کے مطابق لیویز تھانہ بختیار آباد کی حدود میں ڈیرہ مراد جمالی سے کوئٹہ جانے اور کوئٹہ سے ڈیرہ مراد جمالی آنے والے ایس ڈی او کیسکو سمیت متعدد سرکاری ملازمین سے لاکھوں روپے نقد، قیمتی موبائل اور دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد لیویز نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری و برآمدگی عمل میں نہیں آئی۔

نوشکی: 2 روز قبل اغوا ہونیوالے 4 افراد کی لاشیں برآمد

ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے، حکومتی ترجمان

احمد وال بنو کے قریب سے اغوا کیا گیا، مقتولین میں دو بھائی بھی شامل، تعلق پنجاب سے تھا، واقعہ بزدلانہ کارروائی، لواحقین کیساتھ ہیں: شاہد رند

کوئٹہ+نوشکی (اسٹاف رپورٹر+نامہ نگار) نوشکی سے دو روز قبل اغوا ہونے والے چار افراد کی لاشیں برآمد، مقتولین کا تعلق پنجاب سے تھا۔ لیویز کے مطابق نوشکی کے علاقے کلنگور لیویز کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ پہاڑ کے قریب چار لاشیں پڑی ہیں، لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائیں جہاں ان کی شناخت معین، حذیفہ، عمران علی اور عرفان علی جن کا تعلق پنجاب کے پاکپتن اور رحیم یار خان سے ہے ہوئیں، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں آبائی علاقوں کو روانہ کردی گئیں، لیویز نے بتایا کہ مقتولین کو دو روز قبل نامعلوم افراد نے اغوا کیا تھا۔ دریں اثنا ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے نوشکی کے علاقے کلنگور سے چار افراد کی لاشوں کی برآمدگی کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت سوز اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے، انہوں نے کہا کہ قتل کئے گئے افراد کا تعلق پنجاب کے اضلاع پاکپتن اور رحیم یار خان سے ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد ملک میں بین الصوبائی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت واقعے کے تمام پہلوؤں کی تحقیقات کر رہی ہے اور ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی گھڑی میں ان کے ساتھ ہیں۔ نوشکی کے نامہ نگار کے مطابق پاک ایران قومی شاہراہ کلنگور کے قریب سے چار لاشیں ملی ہیں، جنکی شناخت معین ولد غلام مصطفیٰ حذیفہ لطیف ولد محمد لطیف تعلق پاکپتن عمران علی ولد مقصود احمد اور عرفان علی ولد مقصود احمد کا تعلق رحیم یار خان سے تھا اور بھائی ہیں، نیچنگ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقے روانہ کردی گئی ہیں، ذرائع کے مطابق دو قبل چاروں افراد کو احمد وال بنو کے قریب سے نامعلوم مسلح افراد اغوا کرکے اپنے ہمراہ لے گئے تھے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں دہشتگردی، بھارتی سرپرستی کے شواہد منظر عام پر آ گئے

مودی، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے بیانات، بھارتی میڈیا خبروں میں دہشتگردوں کی سرپرستی کا ثبوت سامنے آ گیا

دہشتگرد گروہوں کے سرغنہ لاجسٹک، آپریشنل بریفنگ کیلئے بھارت کا باقاعدگی سے دورہ کرتے ہیں: سیکورٹی ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) معرکہ حق کے بعد بلوچستان میں دہشتگردی میں بھارتی سرپرستی کے شواہد منظر عام پر آگئے، بھارت پاکستان میں دہشت گرد گروپوں اور کالعدم تنظیموں کو مالی معاونت فراہم کرتا ہے، بھارتی وزیراعظم نریندر مودی، وزیردفاع راج ناتھ سنگھ کے بیانات اور بھارتی میڈیا خبروں میں دہشتگردوں کی سرپرستی کا ثبوت سامنے آگیا، سیکورٹی ذرائع نے کہا دہشتگرد گروہوں کے سرغنہ لاجسٹک، آپریشنل بریفنگ کیلئے بھارت .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کا باقاعدگی سے دورہ کرتے ہیں، صرف یہی نہیں بھارت میں دہشتگردوں کو علاج کی سہولتیں بھی مہیا کی جاتی ہیں، 2016 میں کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کا سرغنہ اسلم اچھو بھارت گیا، اسلم اچھو نے بھارت پہنچنے پر نہ صرف بھارتی خفیہ ایجنسی را کے اہلکاروں سے ملاقات کی بلکہ دہلی کے ہسپتال میں زیر علاج بھی رہا۔ بی ایل اے کے سرغنہ نے عبدالحمید کے نام سے جعلی افغان پاسپورٹ بنوا کر سفر کیا، سیکورٹی ذرائع کے مطابق کالعدم بی ایل اے اور مجید بریگیڈ کا سرغنہ اسلم اچھو ہی 2018 میں کراچی میں چینی قونصلیٹ پر حملے کا ماسٹر مائنڈ تھا، دہشتگرد اسلم اچھو کا بیٹا ریحان 2018 میں دالبندین میں چینی انجینئرز پر خودکش حملے میں ملوث تھا، کالعدم بی ایل اے کے موجودہ سرغنہ بشیر زیب نے 2017 میں بھارت کا دورہ کیا، دہشتگرد بشیر زیب افغان پاسپورٹ اور گل آغا جعلی نام کے ذریعے بھارت کا سفر کرتا تھا۔

مستونگ، سیکورٹی فورسز کے ناکے پر دستی بم حملہ، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب

مقامی انتظامیہ، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر کارروائی شروع کردی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کے علاقے میں قومی شاہراہ پر واقع سیکورٹی فورسز کے ناکے پر نامعلوم ملزمان دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے بم روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ذرائع کے مطابق گزشتہ شب کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر واقع سیکورٹی فورسز کے ناکے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پر نامعلوم ملزمان دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے بم ناکے کے قریب روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم دھماکے سے کوئی جان و مالی نقصان نہیں ہوا دھماکے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ، بم ڈسپوزل سکواڈ اور سیکورٹی فورسز کا عملہ موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لیکر مزید کارروائی شروع کردی۔

INTEKHAB QUETTA

گریشہ بدرنگ زباد سے ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش ملی

برفی خان کو فائرنگ کرکے قتل کیا گیا، لاش سول اسپتال نال منتقل

خضدار (یو این اے) خضدار کی تحصیل نال کے سب تحصیل گریشہ بدرنگ زباد کے علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے جسے فائرنگ کرکے قتل کیا گیا۔ لاش کے قریب سے تین گولیوں کے خالی خول بھی ملے ہیں۔ لیویز ذرائع کے مطابق مقتول کی شناخت برفی خان ولد حاصل خان، بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

مولانا فضل الرحمٰن نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کے ساتھ اتحاد نہ ہونے کی بڑی وجہ ان میں یکسوئی نہ ہونا ہے، تحریک انصاف کے ساتھ اتحاد نہیں اشتراک ہوسکتا ہے۔ امیر جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا کہ خارجہ معاملات میں افغانستان کے ساتھ دوستی کرنے کا وقت ہے۔

CamScanner

بلوچستان میں گرین بسوں کی خریداری میں تاخیر اور ترقیاتی منصوبوں میں سست روی مسائل کا سبب!

بلوچستان میں عوامی مفاد کے منصوبوں میں تاخیر دیرینہ مسئلہ ہے اس کی ذمہ دار متعلقہ محکمے ہیں وزراء اور ان کے ماتحت آفیسران مکمل جوابدہ ہیں جن کا کام ہی عوام کے مسائل حل کرنا اور انہیں سہولیات فراہم کرنا ہے۔فنڈز کا اجراء اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ منصوبوں کی تکمیل کو بروقت یقینی بنایا جاسکے۔ بلوچستان میں افسر شاہی بھی بیڈ گورننس اور ترقی میں رکاوٹ کی بڑی وجہ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی متعدد بار منصوبوں کی تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے آئے ہیں کہ مفاد عامہ کے منصوبوں میں تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی مگر اس کے باوجود گرین بسوں کی خریداری میں تاخیر کی جارہی ہے جبکہ محکمہ کھیل کے منصوبے بھی 2015 سے نامکمل ہیں ۔اس کے علاوہ بھی صوبے میں متعدد منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ ہونے سے ان کی لاگت بڑھ جاتی ہے جس سے صوبے کے خزانے کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے ۔محدود وسائل اور فنڈز سے منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانے سے ایک توصوبے میں ترقی کی رفتار تیز ہوتی ہے عوام کو فائدہ پہنچتا ہے اور اضافی بوجھ صوبائی خزانہ پر نہیں پڑتا۔بہرحال ایک بار پھر گرین بسوں کی خریداری میں تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کیا ہے اور سخت تاکید کی ہے کہ گرین بسیں جون سے قبل سڑکوں پر لائی جائیں،مزید تاخیر ناقابل برداشت ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کے جائزہ اجلاس میں محکمہ ترقیات ومنصوبہ بندی کی جانب سے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی تاکید کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تمام محکمے جون سے قبل جاری منصوبے مکمل کریں،سست رفتار منصوبوں کے فنڈز فعال اسکیموں کو منتقل کیے جائیں۔میر سرفراز بگٹی نے محکمہ کھیل کے 2015 سے نامکمل منصوبوں پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، منصوبوں میں تاخیر عوام کے لیے مسائل اور اخراجات میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان متعلقہ محکموں کے وزراء،سیکرٹریز سے جواب طلبی کریں جو حکومتی مشینری کا حصہ ہیں۔منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ ہونے سے گورننس پر اثرات پڑتے ہیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان کے صوبے کی ترقی،خوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ اقدامات قابل ستائش ہیں اور تمام محکموں کی بہتری سمیت صوبے کے مسائل حل کرنے کیلئے ان کی کاوشیں اور عملی کردار قابل تعریف ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 MAY

Page No. 2

بلوچستان میں ایس ایم ایز و صنعتی ترقی کیلئے مزید کام کرنے کی ضرورت!!

وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے بلوچستان میں صنعتی ترقی کے فروغ اور معاشی سرگرمیوں میں تیزی لانے کے لئے جامع اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ بلوچستان میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لئے چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں کو آسان قرض کی سہولت مہیا کی جائے گی، خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے ضلعی سطح پر کمپلیکس قائم کئے جائیں گے جن میں خواتین چیمبرز، جم، آڈیٹوریمز اور تربیتی مراکز ایک ہی چھت تلے موجود ہوں۔ وہ گزشتہ روز چیف ڈویلپمنٹ آفیسر سے ملاقات کے موقع پر اظہار خیال کر رہے تھے جنہوں نے وفاقی وزیر کو بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے جامع منصوبے پر بریفنگ دی گئی۔ وفاقی وزیر بلوچستان میں شروع ہونے والے منصوبوں کی تعریف کی اور کہا کہ درست اقدامات سے ان دور دراز علاقوں میں روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ کیا جا سکتا ہے بلوچستان، قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود، پاکستان کے پسماندہ ترین صوبوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ صنعتی ترقی کا فقدان ہے۔ صنعتی ترقی نہ صرف معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیتی ہے بلکہ روزگار کے وسیع مواقع بھی پیدا کرتی ہے، جس سے غربت اور بے روزگاری میں کمی واقع ہوتی ہے۔ صنعتی ترقی کے نتیجے میں لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے اور صوبے میں خوشحالی آتی ہے ہم وفاقی وزیر تجارت کے عزم کو سراہتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ وفاق اور صوبائی حکومت مل کر بلوچستان میں چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کی مزید حوصلہ افزائی اور صنعتی ترقی کے لئے وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائیں گے باقی صوبوں کے مقابلے میں اگر بلوچستان میں صنعتی صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو یہ نسبتاً کمزور نظر آتی ہے۔ یہاں بڑے پیمانے کی صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے صوبہ معاشی طور پر دوسرے صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہے ماضی کی حکومتوں کی عدم توجہی، امن و امان کی صورتحال، بنیادی ڈھانچے کی کمی، بجلی اور گیس کی قلت، اور سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول کا فقدان وہ اہم وجوہات ہیں جن کی بنا پر بلوچستان میں صنعتی ترقی سست روی کا شکار رہی موجودہ حکومت نے اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے کچھ اقدامات ضرور کئے ہیں، جن میں صنعتی زونز کا قیام، سرمایہ کاروں کے لئے مراعات کا اعلان اور امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کی کوششیں شامل ہیں۔ تاہم، ان اقدامات کے اثرات ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں اور وسیع پیمانے پر تبدیلی لانے کے لئے مزید ٹھوس اور مسلسل کوششوں کی ضرورت ہے۔ صنعتی ترقی کے لئے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہوگا امن و امان کی صورتحال کو مثالی بنانا ہوگا سرمایہ کاری کے فروغ اور حوصلہ افزائی کے حوالے سے مزید دو ٹوک اقدامات اٹھانے ہوں گے صوبے میں نجی سرمایہ کاری کی کمی ہے اور حکومتی وسائل بھی محدود ہیں۔ صنعتی ترقی کے لئے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ضرورت ہے اسی طرح انسانی وسائل کی کمی کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا یعنی تربیت یافتہ اور ہنر مند افرادی قوت کی کمی بھی صنعتی ترقی میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ مقامی لوگوں کو جدید صنعتی تقاضوں کے مطابق تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ مختلف محکموں کے مابین پیچیدہ اور طویل طریقہ کار کو بھی بدلنا ہوگا اس میں جدت اور فوری ردعمل کو یقینی بنانا ہوگا بلوچستان میں صنعتی ترقی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مل کر ایک جامع اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ دونوں حکومتوں کو اپنے اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جن سے صنعتی ترقی کی راہ ہموار ہو بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے فنڈز کی فراہمی: وفاقی حکومت کو بلوچستان میں سڑکوں، بجلی، گیس اور پانی کی فراہمی کے منصوبوں کے لئے خصوصی فنڈز مختص کرنے چاہئیں۔ سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لئے ٹیکس میں چھوٹ اور دیگر مراعات کا اعلان کرنا چاہئے۔ خصوصی اقتصادی زونز کے قیام کو یقینی بنانا چاہئے اور ان میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو سہولیات فراہم کرنی چاہئیں۔ صنعتی ترقی کے لئے سازگار قوانین اور پالیسیاں بنانی چاہئیں اور ان پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہئے۔ بین الاقوامی اداروں اور دوست ممالک سے سرمایہ کاری اور تکنیکی معاونت حاصل کرنے کے لئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے اسی طرح بلوچستان کو بجلی اور گیس کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے متبادل توانائی کے ذرائع سے خاطر خواہ استفادے کی بھی ضرورت ہے اور پیشہ ورانہ تربیت سے لیس افرادی قوت کی موجودگی بھی ناگزیر ہے مقامی مصنوعات کی مارکیٹنگ اور برانڈنگ میں مدد فراہم کرنی چاہئے تاکہ وہ ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی جگہ بنا سکیں صوبائی حکومت کو فنی اور پیشہ ورانہ تربیت کے اداروں کے قیام اور ان کو فعال بنانے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ مقامی نوجوانوں کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق تربیت فراہم کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح صوبے میں موجود قدرتی وسائل کو صنعتی ترقی کے لئے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے رہ گئے ایس ایم ایز یعنی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کی اہمیت اور حوصلہ افزائی کی بات تو بلوچستان کے معاشی اور سماجی ترقی میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار جنہیں حرف عام میں ایس ایم ایز کہا جاتا ہے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں بلوچستان کے مخصوص حالات میں ایس ایم ایز کی حوصلہ افزائی اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ یہاں کے مقامی لوگوں کے پاس اکثر محدود وسائل ہوتے ہیں اور بڑے پیمانے کی صنعتیں قائم کرنے کے لئے انہیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایس ایم ایز مقامی ہنر اور وسائل کو بروئے کار لانے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ آسان قرضوں کی فراہمی: بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کے ذریعے ایس ایم ایز کے لئے آسان شرائط پر قرض فراہم کرنے، تکنیکی تربیت اور مشاورت، مارکیٹ تک بہتر، بھرپور اور جلد سے جلد رسائی کی ضرورت ہے اسی طرح ای کامرس کے فروغ کے لئے بھی کام کرنے کی ضرورت ہے اور مربوط حکمت عملی کے تحت وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قریبی رابطہ اور تعاون اشد ضرورت ہے صنعتی ترقی کے لئے ایک مشترکہ حکمت عملی تیار کی جائے جس پر دونوں حکومتیں مل کر عمل کریں۔ صنعتی ترقی میں نجی شعبے کی فعال شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول پیدا کیا جائے اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔ ہم وفاقی وزیر تجارت کے عزم اور موجودہ حکومت کے اب تک کے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہتے ہیں ضرورت اس بات کی ہے حکومت پہلے سے جاری اقدامات میں تیزی اور وسعت لائے اور صوبے میں صنعت و حرفت کی ترقی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ، روزگار کے مواقع کی فراہمی کے لئے پہلے سے بڑھ کر کام کریں اور طویل المدت اور جامع حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھیں تاکہ صوبے کی معیشت و معاشرت کو درپیش چیلنجز کا خاتمہ کر کے صوبے کو ترقی خوشحالی اور ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6 Dated: 13 MAY 2025 Page No. 13

بلوچستان کا باکسر ایک بار پھر ورلڈ چمپئن، عوام میں خوشی کی لہر

فرسٹ پاکستان انٹرنیشنل باکسنگ چمپئن شپ کے سنسنی خیز مقابلے پولو گراؤنڈ کوئٹہ کینٹ میں ہوئے، ان مقابلوں میں پاکستان سمیت 9 ممالک کے بین الاقوامی باکسر (مکے بازوں) نے حصہ لیا، چمپئن شپ کے حتمی کھیل میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے مکے باز محمد وسیم نے اپنے ٹائٹل کا دفاع کرتے ہوئے کیوبا کے باکسر کو ناک آؤٹ کر دیا۔ بلاشبہ یہ مقابلے بہت ہی دلچسپ رہے لیکن بدقسمتی سے پاکستان اور انڈیا کے تناؤ کے باعث ان مقابلوں کو اس طرح پذیرائی نہیں مل سکی جتنی ملنی چاہیے تھی۔ یہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ کراچی اور دیگر شہروں میں ہونے والے مقابلوں کو میڈیا بڑی کوریج دیتا ہے لیکن بلوچستان جیسے صوبے میں ہونے والے مقابلوں کو اس طرح کوریج نہیں دی جاتی دوسری جانب ان مقابلوں کا انتظام کرنے والے بھی میڈیا کوریج کے حوالے سے بھرپور اقدامات نہیں کرتے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کو اس حوالے سے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے کہ قومی سطح کے میڈیا پر بلوچستان میں ہونے والی تمام سرگرمیوں کو اجاگر کیا گیا، چاہے وہ سیاسی ہوں، معاشی ہوں یا کھیلوں سے متعلق ہوں۔ تعلیمی میدان میں بھی بلوچوں کی کامیابیوں کو سراہا جانا چاہیے، اسی طرح دیگر ریاستی اداروں میں خدمات انجام دینے والے بلوچوں کی بھی پذیرائی ہونی چاہیے، حال ہی میں ایئرفورس کے ایک پائیلٹ کامران بشیر مسیح کی دنیا بھر میں واہ واہ ہوئی، اس میں جہاں ان کی بہادری اور شجاعت کا تعلق ہیں، وہیں ان کو اس بہادر اور شجاعت دکھانے کا موقع ملنے کا بھی تعلق ہے، کیونکہ پاکستان ایسے کروڑوں نوجوان ہیں جو اتنے ہی بہادری اور شجاعت سے بھرپور ہیں لیکن انہیں موقع نہیں ملتا، اور خاص طور پر بلوچستان کے نوجوانوں تو خاص طور پر نظرانداز کیا جا رہا ہے، افسوس تب ہوتا ہے جب صوبائی حکومت بھی ان کی بھرپور طریقے سے کوریج نہیں کرتی، بلوچستان کا ایک بہادر، نڈر اور دلیر نوجوان باکسنگ میں ورلڈ چیمپئن بن گیا ہے لیکن کتنے پاکستانیوں کو معلوم ہے؟ اس کی واحد وجہ پاکستان میں ہونے والے تمام اقدامات، کام اور صورتحال کی کوریج نہ ہونا ہے۔

وفاقی اور صوبائی حکومت دونوں کو چاہیے کہ بلوچستان کے نوجوانوں اور شہریوں کے کارناموں اور اچھے کاموں کو بھرپور طریقے سے اجاگر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ بلوچ نوجوانوں کے حوصلے مزید بلند ہوں، جن نامساعد حالات میں ہو اتنا اچھا پرفارم کرتے ہیں اگر انہیں تھوڑی سی مدد و معاونت میسر آجائے تو اس میں کوئی بڑی بات نہیں کہ بہت جلد دنیا بلوچستان کے نوجوانوں سے متاثر ہونے لگے، کیونکہ بلوچوں میں بہادری اور شجاعت بدرجہ اتم موجود ہے، لہذا حکومت فوری طور پر بلوچستان میں ہونے والے مثبت کاموں کو اجاگر کرنے کے لیے اقدامات کرے، نیشنل میڈیا کو بلوچستان کی کوریج کے لیے پابند کرے اور باقی صوبوں کی طرح بلوچستان کی خبروں پر بھی توجہ دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 64

Crumbling roads

Quetta, the provincial capital of Balochistan, finds itself grappling with challenges that have eroded its infrastructure and sullied its environment. Once envisioned as the 'face of Balochistan' by successive administrations, the city today presents a starkly different picture one marred by broken roads, overflowing garbage heaps, and a dilapidated sewerage system that seems perpetually on the verge of collapse. This unfortunate state of affairs is a consequence of both natural vulnerabilities and, more alarmingly, human negligence and inaction.

The ongoing road construction projects, intended to modernize the city's transportation network, have instead become a source of immense frustration for residents and commuters alike. The agonizingly slow pace of work on vital arteries like Sariab Road, Munir Ahmed Road, and Sabzal Road, has turned daily commutes into a protracted ordeal. Meanwhile, countless other roads and pathways lie in disrepair, seemingly abandoned by the Metropolitan Corporation Quetta (MCQ). This neglect not only disrupts daily life but also exacerbates environmental pollution, as dust and debris from the broken surfaces further degrade air quality. The incumbent government must recognize the escalating financial burden that these protracted projects entail and prioritize their swift and efficient completion. The apparent absence of a robust mechanism for oversight and accountability suggests a failure of governance that is directly impacting the lives and livelihoods of Quetta's citizens.

Quetta, despite its relatively small size, has become a focal point of urban woes, a consequence of years of mismanagement and ill-conceived policies. The city's burgeoning population has placed immense strain on its already fragile infrastructure. Water scarcity plagues numerous areas, the sewerage system is overwhelmed, garbage disposal remains a chronic problem, and the once manageable transportation network has buckled under the weight of increased traffic. The rhetoric of past governments, proclaiming Quetta as the 'face of Balochistan,' now rings hollow in the face of its current predicament. The lack of sustained focus on improving the city's fundamental civic amenities – its roads, water supply, and sanitation – has transformed it into what can only be described as an underdeveloped and, sadly, a 'dead city' in terms of its functionality and livability.

The transformation of Quetta from a city in crisis to a thriving urban center will not materialize until a concerted and collaborative effort is undertaken by all stakeholders, the rulers, the bureaucrats, the politicians, and indeed, the residents themselves. The government must prioritize the timely and quality construction of roads, overhaul the antiquated sewerage system, and implement an effective waste management strategy.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 14 MAY 2025 Page No. 5

پاک بھارت جنگ 2025

سورج سات مئی کی صبح افق پر طلوع ہوا تو شاید کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ یہ دن برصغیر کی تاریخ میں ایک نئے اور خونی باب کا آغاز کرنے جا رہا ہے وقت کی دھڑکنیں تیز ہو چکی تھیں اور فضا میں ایک گھٹن سی چھا گئی تھی پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کو بنیاد بنا کر بھارت نے اپنی پرانی روش پر چلتے ہوئے ایک بار پھر پاکستان کی خودمختاری پر وار کیا

تحریر: لاریب انعم کوئٹہ بلوچستان

ان کے حملوں کا آغاز میزائل فائرنگ سے ہوا، جسے وہ بڑے فخر سے ایک آپریشن کا نام دے رہے تھے مگر یہ میزائل نہ صرف زمین پر گرے بلکہ انسانوں کے سینوں پر بھی، ان کے گھروں پر، ان کے خوابوں پر، ان کے جذبوں پر، بھارت نے دعویٰ کیا کہ وہ صرف دہشت گردوں کو نشانہ بنا رہا ہے، لیکن ان کے میزائل شہری علاقوں، مساجد، بازاروں اور نہتے انسانوں پر برسائے گئے

یہ کس کا لہو ہے، کون مرا۔۔ ہر سمت ہے اک ہجوم چرا۔۔ پاکستانی عوام جو ہمیشہ امن کے خواہاں رہے، اس ظلم پر خاموش نہ رہ سکے شہر شہر غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہر چہرے پر ایک ہی سوال نمایاں تھا کہ اب کب جواب دیا جائے گا مگر پاکستان نے جوش سے نہیں، ہوش اور حکمت سے فیصلہ کیا قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس ہوئے، عسکری قیادت متحرک ہوئی، اور جوابی کارروائی کے لیے مکمل تیاری کی گئی پھر وہ لمحہ بھی آ پہنچا جب دشمن کو اس کے غرور کا مزہ چکھانا ناگزیر ہو گیا دس مئی کی صبح، جو بظاہر عام دن کی مانند تھی، تاریخ کے اوراق میں ایک عظیم لمحہ بن کر ابھری اسی دن آپریشن بنیان مرصوص کا آغاز کیا گیا یہ نام قرآن کریم کی سورہ الصف سے ماخوذ تھا، جو سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند صف باندھ کر لڑنے والوں کی تعریف کرتی ہے فجر کے وقت نعرہ تکبیر کی گونج بلند ہوئی، اور پاکستانی افواج نے پہلا میزائل داغا جو صرف ایک ہتھیار نہیں بلکہ ایک پیغام تھا، نہ صرف بھارت کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے۔

چمک اٹھا ہے سارا جہاں، پاکستان کا نعرہ لگا
ہوا جو سجدے میں سر، تو دشمن کا غرور جھکا

فتح دن میزائل، جس میں جدید نیویگیشن سسٹم نصب تھا، بھارتی فوجی تنصیبات کی جانب روانہ ہوا اس کی گونج سرحد کے دونوں طرف محسوس کی گئی جے ایف 17 تھنڈر طیارے فضا میں بلند ہوئے اور آدم پور، پٹھانکوٹ، اودھم پور جیسے اہم بھارتی ایئربیسز کو نشانہ بنایا ایک کے بعد ایک حملے نے دشمن کے اعتماد کو زمیں بوس کر دیا ایس 400 جیسے جدید دفاعی نظام کو تباہ کر دیا گیا دشمن کی طاقت کا غرور مٹی میں مل گیا ساتھ ہی ساتھ ایک اور محاذ بھی کھل چکا تھا پاکستانی ہیکرز نے آپریشن سالار کے نام سے سائبر میدان میں قدم رکھا بھارت کی اہم ویب سائٹس کو ہیک کیا گیا، ڈیٹا حاصل کیا گیا اور ان پر سبز ہلالی پرچم لہرایا گیا ان حملوں نے صرف اشارہ دیا کہ اگر پاکستان چاہے تو دشمن کی مواصلاتی شہ رگ بھی کاٹ سکتا ہے بھارت کے پاور گرڈ کا بڑا حصہ ناکارہ ہو گیا، ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹمز مفلوج ہو گئے اور ہر طرف افراتفری پھیل گئی۔

بجلی بن کے کوندے ہم، دشمن پر چھا گئے
خامشی میں چھپی تھی جو ضرب، وہ جھنکار بن گئی

بھارتی حملوں کا جواب صرف میدان جنگ میں نہیں دیا گیا بلکہ ہر سطح پر بھرپور ردعمل سامنے آیا جب بھارت نے اسرائیلی ساختہ ڈرونز کے ذریعے لاہور، کراچی، راولپنڈی اور دیگر شہروں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تو پاکستانی دفاعی نظام نے سب ڈرونز تباہ کر دیے اگرچہ چند مقامات پر نقصان ہوا، مگر مجموعی طور پر دفاع کامیاب رہا اور دشمن کی چال ناکام ہو گئی لاہور کینٹ میں چار فوجی زخمی ہوئے اور میانوالی میں ایک شہری نے جام شہادت نوش کیا، لیکن قوم کا حوصلہ کم نہ ہوا دشمن کی بوکھلاہٹ عیاں ہو چکی تھی اس نے مزید حملے کیے لیکن پاک فضائیہ اور آرٹلری کی مہارت کے سامنے سب کچھ ناکام ہو گیا نوشہرہ اور راجوڑی کے انٹیلیجنس مراکز مکمل طور پر تباہ کر دیے گئے جہاں پاکستان کے خلاف سازشیں رچی جا رہی تھیں دشمن کے فوجی کیمپ افراتفری کا شکار ہو گئے اور وہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئے بھارت کی یہ پسپائی محض عسکری شکست نہیں تھی بلکہ اس کے سفارتی اور نظریاتی غرور کی بھی شکست تھی

چمکتے چہروں پر وہ گرد دکھا دی
جو تکبر میں چھپی، وہ حد دکھا دی

جب دشمن کو عسکری محاذ پر شکست ہوئی تو وہ سفارتی میدان میں نرم لہجہ اختیار کرنے پر مجبور ہو گیا امریکہ، سعودی عرب، ترکی اور چین نے فوری مداخلت کی امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے دونوں ممالک سے رابطہ کیا، اور بالآخر بھارت بات چیت پر آمادہ ہوا دس مئی کی شام دونوں جانب سے جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا، لیکن اس سے پہلے پاکستان نے دشمن کے تین ایئربیسز کو نشانہ بنا کر دنیا کو اپنی طاقت کا مظاہرہ دکھا دیا وزیراعظم شہباز شریف نے قومی اسمبلی میں فتح کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے عزت و وقار سے جنگ لڑی اور سربلند ہو کر نکلے جنرل عاصم منیر نے قوم کو یقین دلایا کہ ہماری افواج ہر لمحہ تیار ہیں اور دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں پاکستان نے دنیا کو باور کروا دیا کہ ہم امن چاہتے ہیں، لیکن امن کی خواہش کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے

وہ جو دن دشمن پہ بھاری تھا، وہ ہم نے دکھا دیا
جو تماشہ بنانا چاہا تھا، ہم نے آئینہ بنا دیا

عوام نے افواج پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا شہروں میں ریلیاں نکالی گئیں، سوشل میڈیا پر آپریشن بنیان مرصوص اور آپریشن سالار ٹرینڈ کرنے لگے سیاسی قیادت یک زبان ہو گئی مریم نواز، بلاول بھٹو، علی امین گنڈاپور، مولانا فضل الرحمان، سراج الحق، سب نے مشترکہ بیانات دے کر قوم کے اتحاد کا مظاہرہ کیا شہداء کے اہل خانہ کو پوری قوم نے خراج تحسین پیش کیا۔ یہ صرف ایک جنگ نہ تھی، یہ ایک پیغام تھا، عالمی سطح پر بھی اس جنگ کے اثرات نمایاں ہوئے فرانس نے رافیل طیاروں کی کارکردگی پر تشویش ظاہر کی اور اس کے شیئرز میں کمی آ گئی اقوام متحدہ، امریکہ، روس، چین، جرمنی، ترکی اور برطانیہ نے بھارت کی جارحیت کی مذمت کی دنیا نے دیکھا کہ پاکستان محض جغرافیہ نہیں بلکہ نظریہ، غیرت، قربانی اور ایمان کا نام ہے

یہ ارض پاک ہے میری، میں اس کا رکھوالا ہوں
اگر کوئی میلی آنکھ اٹھے، تو میں سیسہ بن کے ڈھال ہوں

یہ جنگ ختم ہوئی، لیکن ایک باب رقم کر گئی دشمن کو واضح پیغام مل گیا کہ پاکستان ایک زندہ قوم ہے، جو نہ جھکتی ہے، نہ بکتی ہے، اور نہ کسی دباؤ کو قبول کرتی ہے ہم نے دنیا کو دکھا دیا کہ ہمارا دفاع صرف ہتھیار نہیں، ہمارا ایمان، ہمارا اتحاد اور ہماری قربانی ہے دشمن نے جنگ کا آغاز کیا، لیکن انجام پاکستان نے لکھا، اپنے ہاتھ سے، اپنے خون سے، اپنے جذبے سے

جو ہمیں للکارتا ہے، تاریخ گواہ ہے
ہم نے اُس کے غرور کو خاک میں ملا دیا

اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ سلامت رکھے اور ہماری افواج کو سربلند رکھے آمین

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 MAY 2025 Page No. 20

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کو صوبائی تنظیم سازی کا چیلنج درپیش

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں برسراقتدار بڑی سیاسی جماعتیں پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) عام انتخابات کے بعد ایک سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود صوبائی سطح پر تنظیمی ڈھانچہ نہیں بنا سکی ہیں۔ اس دوران دونوں جماعتوں میں اندرونی طور پر اختلافات اور گروپنگ کی خبریں آتی رہی ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر شیخ جعفرخان مندوخیل کے گورنر بننے کے بعد یہ خبریں آ رہی تھیں کہ مسلم لیگ کی قیادت بلوچستان میں اپنا تنظیمی ڈھانچہ تشکیل دینے کیلئے مشاورت کر رہی ہے۔ دوسری طرف پاکستان پیپلز پارٹی میں، جو بلوچستان میں برسراقتدار جماعت ہے، صوبائی سطح پر عہدیداران کے درمیان زبردست کھینچا تانی اور گروپنگ چل رہی ہے۔

پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت نے سخت نوٹس لیتے ہوئے صوبائی صدر میر چنگیز جمالی اور جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ کو ہٹا کر ایک چھ رکنی آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے ارکان میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری، صابر بلوچ، میر باز محمد کھیتران، اقبال شاہ، صادق عمرانی اور سردار عمر گورگیج شامل ہیں۔ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کا صوبے میں ابھی تک صوبائی ڈھانچہ تشکیل نہ دیئے جانے کے باعث دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کے کارکنوں میں سخت تشویش پائی جاتی ہے۔ مسلم لیگ ن کے بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ پارٹی کی مرکزی قیادت شیخ جعفر مندوخیل کی کارکردگی سے مطمئن ہے اس لئے انہیں سخت مخالفت اور پرانے مسلم لیگی کارکنوں کے احتجاج کے باوجود پارٹی کی صوبائی صدارت پر برقرار رکھا گیا ہے۔ ان کے ساتھ جنرل سیکرٹری کے عہدے پر رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ن لیگ بلوچستان کے اندر پرانے کارکنوں پر مشتمل ایک مضبوط گروپ پارٹی کی قیادت کو صوبے میں نئے ڈھانچے کی تشکیل کیلئے لابنگ کر رہا ہے لیکن اسے ابھی تک اس حوالے سے کوئی مناسب رسپانس نہیں ملا۔ تاہم اس کے باوجود وہ پارٹی قیادت کو قائل کرنے کیلئے پارٹی کے بااثر اور میاں برادران کے قریبی ساتھیوں سے رابطوں میں مصروف ہے۔ دوسری جانب پاکستان پیپلز پارٹی میں بھی گروپنگ ہے۔ پرانے پارٹی ورکروں پر مشتمل ایک گروپ ناراض ہے۔

ان ناراض ارکان کے مطابق بلوچستان میں پیپلز پارٹی برسراقتدار ہے، تاہم حکومتی سطح پر ورکروں کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ پارٹی میں حالیہ انتخابات میں شامل ہونے والے پارلیمنٹیرینز جن میں اکثر وزراء، مشیر اور پارلیمانی سیکرٹریز کے عہدوں پر فائز ہیں، وہ جماعت اور پرانے کارکنوں پر توجہ نہیں دے رہے جس سے پارٹی کارکنوں میں مایوسی پھیلتی جا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے، جن کا تعلق پاکستان پیپلز پارٹی سے ہے، پارٹی قیادت کے مشورے سے پارٹی کے پرانے جیالے اقبال شاہ کو اپنا فوکل پرسن مقرر کیا ہے جو کہ پارٹی کارکنوں اور حکومت کے درمیان پل کا کام کر رہے ہیں اور کارکنوں کے مسائل کے حل کیلئے حکومتی اقدامات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ پارٹی کے بعض پرانے کارکن ان کی کارکردگی پر بھی تنقید کر رہے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صوبے میں جب بھی ان دونوں بڑی جماعتوں کی حکومت قائم ہوئی جماعتی سطح پر دونوں جماعتوں میں اختلافات نے جنم لیا تاہم اقتدار سے باہر ہونے کے بعد صوبائی سطح پر ان جماعتوں کے اندر کا موسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ پیپلز پارٹی بلوچستان کے امور کی نگرانی کرنے والے پی پی پی کے رہنما اعجاز جھکرانی نے عیدالفطر کے بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے پارٹی کے پرانے کارکنوں، حکومتی اور سابقہ عہدے داران سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کا مقصد بلوچستان میں پارٹی کے اندر گروپنگ کا خاتمہ کر کے تنظیمی ڈھانچہ تشکیل دینا ہے۔ وہ ان ملاقاتوں کی رپورٹ مرتب کر کے پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور محترمہ فریال تالپور کو پیش کریں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ بلوچستان میں پی پی پی صوبائی تنظیم سازی اور پارٹی صدارت کے لئے جن ناموں پر غور وخوض اور مشاورت کر رہی ہے ان میں میر صادق عمرانی، سردار عمر گورگیج، صابر بلوچ اور میر باز محمد کھیتران کے نام شامل ہیں۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے نام پر بھی غور کیا گیا تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس حوالے سے معذرت کی ہے۔

بعض سیاسی مبصرین کے مطابق پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کی صوبائی صدارت کیلئے دو مضبوط نام میر صادق عمرانی اور سردار عمر گورگیج کے لئے جا رہے ہیں جبکہ صوبائی جنرل سیکرٹری کیلئے نورالدین کاکڑ اور بخت محمد کاکڑ کے نام ہیں جن میں نورالدین کاکڑ کا پلہ اس لئے بھی بھاری ہے کہ پارٹی کے کارکنوں میں وہ اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ بخت محمد کاکڑ 2024ء کے انتخابات میں آزاد حیثیت سے کامیاب ہو کر پی پی پی میں شامل ہوئے۔ اس وقت صوبائی وزیر بھی ہیں۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی انہیں مکمل حمایت بھی حاصل ہے تاہم پارٹی کے کارکن ان کی کارکردگی سے مطمئن نہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ پارٹی کی مرکزی قیادت اس حوالے سے کیا فیصلہ کرتی ہے؟

بلوچستان اسمبلی میں تیسری بڑی پارلیمانی جماعت جمعیت علماء اسلام نے 15 مئی کو کوئٹہ میں دفاع پاکستان و اسرائیل مردہ باد ملین مارچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ملین مارچ سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما مولانا فضل الرحمٰن خطاب کریں گے۔ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کے مطابق 15 مئی کو ہونے والا ملین مارچ بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا عوامی مظاہرہ ہوگا۔ اس ملین مارچ میں بلوچستان بھر سے جمعیت علماء اسلام کے کارکن شریک ہوں گے۔ بلوچستان اسمبلی کے رواں اجلاس میں ایک بار پھر حکومتی ارکان پر کرپشن کے الزامات عائد کیے گئے۔ اپوزیشن رکن اسمبلی میر زابد ریکی نے محکمہ کھیل وثقافت کی پارلیمانی سیکرٹری مینا مجید پر کروڑوں روپے کی کرپشن کے الزامات عائد کئے جبکہ مینا مجید نے بھی ان پر کھیل کا فنڈ خورد برد کا الزام عائد کیا۔ بعدازاں دونوں ارکان اسمبلی کو وزیراعلیٰ بگٹی نے اپنے چیمبر میں بٹھا کر صلح وصفائی کرائی۔ اس سے قبل بھی اسمبلی کے فلور پر حکومتی خاتون رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ نے، جن کا تعلق بلوچستان عوامی پارٹی سے ہے، موجودہ حکومت پر کرپشن کے سنگین الزامات عائد کئے تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 MAY 2025

Page No. 21

تربت وومن پولیس سٹیشن کا قیام ایک تاریخی اقدام

تحریر: ماہ گل بلوچ

ضلع کیچ کی آبادی کا تقریباً نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔ یہ خواتین معاشرتی، مذہبی اور قانونی طور پر وہ تمام حقوق رکھتی ہیں جو ایک باعزت اور محفوظ زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔ اسلام نے عورت کو گھر، تعلیم، وراثت اور سماجی معاملات میں مکمل تحفظ فراہم کیا ہے۔ مگر بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں خواتین کو ان کے حقوق سے محروم رکھنا اور ان کو مختلف ادوار میں نظر انداز کرنا ایک عام مسئلہ بن چکا ہے۔ اکثر بلوچستان، جنسی ہراسانی اور معاشرتی و دیگر مسائل سے دوچار خواتین کے لیے ایک ایسے ادارے کا قیام ناگزیر تھا جو ان کی شکایات کو سنے، ان کا ازالہ کرے اور انہیں انصاف فراہم کرنے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ حکومت بلوچستان نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے فروری 2023 میں تربت وومن پولیس اسٹیشن قائم کیا، جو بلوچستان میں اپنی نوعیت کا دوسرا پولیس اسٹیشن ہے۔ یہ اقدام نہ صرف خواتین کے مسائل کے حل کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے بلکہ حکومت کی خواتین دوست پالیسیوں کا عملی مظاہرہ بھی ہے۔ یہ ادارہ خواتین کو ایک ایسا دوستانہ ماحول فراہم کرتا ہے جہاں وہ بلا خوف و جھجک اپنی شکایات درج کرا سکتی ہیں۔ خواتین پر تشدد، گھریلو ناچاقی، جنسی ہراسانی اور دیگر مسائل کے حل کے لیے یہ اسٹیشن تیزی سے مؤثر پلیٹ فارم بنتا جا رہا ہے۔ تربت وومن پولیس اسٹیشن کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی مکمل قیادت خواتین کے پاس ہے۔ اس وقت محترمہ صبح بلوچ بحیثیت اسٹیشن ہاؤس آفیسر خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ عملہ خواتین اہلکاروں کی موجودگی شکایت کنندہ خواتین کو اعتماد دیتی ہے کہ وہ آزادی سے اپنی بات رکھ سکیں اور انصاف حاصل کریں۔ اس ادارے کے قیام سے نہ صرف خواتین کو انصاف فراہم کرنے میں مدد ملی بلکہ یہ ان کے لیے معاشی خودمختاری کا ذریعہ بھی بنا۔ تربت اور گوادر سے درجنوں خواتین کو پولیس میں بھرتی کیا گیا، جنہیں تربیت دے کر ایک باوقار روزگار فراہم کیا گیا۔ اس وقت اسٹیشن میں تقریباً 280 خواتین اہلکار مختلف شعبوں میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں، جو ایک قابل تحسین پہلو ہے۔ کیچ جیسے بڑے ضلع میں خواتین کے اکثر گھریلو اور سماجی نوعیت کے مسائل وقت پر حل نہ ہونے کی وجہ سے بگاڑ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ وومن پولیس اسٹیشن کی موجودگی سے اب خواتین اپنے چھوٹے موٹے مسائل مقامی سطح پر ہی حل کروا سکتی ہیں، جس سے نہ صرف وقت کی بچت ہوتی ہے بلکہ انصاف کا حصول بھی فوری اور آسان ہو گیا ہے۔ حکومت بلوچستان نے خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے جو اقدامات کیے ہیں، ان میں تربت وومن پولیس اسٹیشن کا قیام قابل تعریف ہے۔ یہ ادارہ خواتین کے لیے ایک نئی امید، تحفظ اور بااختیار بنانے کا ذریعہ بن چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت نے خواتین کی بھرتی و تربیت، اور سازگار ماحول کی فراہمی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ مزید یہ کہ اگر حکومت بلوچستان اس ماڈل کو دیگر اضلاع میں بھی وسعت دے، تو یہ نہ صرف صنفی انصاف کو فروغ دے گا بلکہ ایک پرامن اور مساوات پر مبنی معاشرے کی تشکیل میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 13 MAY 2025 Page No. 22

CM imposes leave ban

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday imposed a ban on all types of leave for employees of key departments in a move aimed at ensuring timely and efficient preparation of the Balochistan budget for the fiscal year 2025-26. The restriction applies to staff of the Chief Minister's Secretariat, Chief Secretary's Office, the Finance Department, and the Planning & Development Department. The decision was taken during a high-level meeting chaired by CM Bugti, in which the overall structure and priorities of the upcoming budget and Public Sector Development Programme (PSDP) were reviewed. The meeting was attended by Provincial Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary for Development Hafiz Abdul Basit, Secretary Finance Imran Zarkoon, and other senior officials, including government spokesperson Shahid Rind. Officials briefed the Chief Minister on the ongoing preparations for the next fiscal year's budget, proposed development schemes, financial priorities, and measures to ensure fiscal discipline. APP

CamScanner